www.novelsclubb.com
صبر کا سفر
از قلم زینت مصطفیٰ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

صبر کا سفر

از قلم

زینت مصطفیٰ

www.novelsclubb.com

سردیوں کی شام تھی ہلکی ہلکی برسات جاری تھی مٹی کی خوشبو ہوا کے ساتھ محسوس ہورہی تھی ہر طرف ایک عجیب سا سناٹا تھا. یہ صبر کے بعد ملنے والا سکوں تھا یا پھر .....طوفان سے پہلے آنے والی خاموشی

عائشہ وہیں چھت پر ڈائیری و قلم کے ساتھ بیٹھی تھی اور چائے ہاتھ میں لیے آسماں کی جانب دیکھ کر سوچ میں یوں کھو گئ تھی جیسے وہ دل ہی دل میں اپنے اور اس ....آسمان کے خالق سے بات کر رہی ہو

افففف !! عائشہ آپی !! آج کیا قلم بند کرنا ہے آپ نے....اب کس ملک کی" تاریخ لکھنے کا موڈ ہے !!! اب کس کی زندگی کو لفظوں کی صورت دیں گیں آپ" ...نور نے اپنی بہن سے سوالات کرنا شروع کر دیے

..چلو جاؤ یہاں سے مجھے سوچنے دو !!!" عائشہ نے قلم اٹھاتے ہوئے کہا"

ویسے آپی.....اپنی کہانی میں عائشہ نام کا کردار بھی لکھنا کبھی مگر ہاں خود کی طرح" سنجیدہ نا بنا دینا اسے بھیئی بندہ ہنس بھی جاتا ہے"نور نے عائشہ کو تنگ کرنے کے لیے ہستے ہوئے کہا...

عائشہ کے چہرے پر مسکان آگئی جیسے لکھنا کیا ہے سمجھ آگیا ہو اس نے قلم اٹھائی اور....."ڈائیری کے پہلے پیج پر لکھا"صبر کا سفر

***

یار سب کے بوائے فرینڈز ہوتے ہیں ایک نہیں دس دس بھی ہوتے ہیں جتنی" معصوم تم ہو یاد کھاوا کرتی ہو ہمیں معلوم ہے کہ تم صرف خود کو اچھا لگوانا چاہتی ہو تم چاہتی ہو کہ تم سب کی نظروں میں اچھی بن جاؤ اور ہم بدنام ہو جائیں...ایسا "نہیں ہو گا دیکھنا

...عائشہ آنکھیں نم کیے مشعل کی ہر بات کو سن رہی تھی

مشعل اور عائشہ ہم جماعت تھیں دونوں دسویں جماعت کی طالبات تھیں. عائشہ ایک ایسی طالبہ تھی ہر ٹیچر اسے معصوم اور دیندار اور سلجھی ہوئی لڑکی کہا کرتے تھے.. مگر وہ خود میں ہی ایک دنیا تھی یا شائد اس کے اندر دفن ایک زمانہ تھا.

کیا ہوا عائشہ آج اتنی اداس کیوں ہو؟ کسی نے کچھ کہا ہے یا لڑائی ہوئی کسی سے بتاؤ"

...نا کیا ہوا ہے؟" وانیہ نے انتہائی تجسس سے پوچھا

نہیں کچھ نہیں..." عائشہ نے نم آنکھوں کے ساتھ چہرے پر اداسی سے کہا".

وانیہ نے اسے گلے لگایا اتنے میں عائشہ نے اپنے دل پر بھاری بوجھ کو باہر نکالا اور سسکیاں لیتے رونے لگی...

وانیہ اور عائشہ بچپن سے ساتھ تھیں جب وانیہ تین برس کی تھی اور عائشہ دو برس کی تب سے دونوں ساتھ کھیلا کرتی تھیں اور ساتھ ساتھ ہی ساتھ ہم جماعت بھی تھیں اور پڑوسی بھی تھیں.. وانیہ کبھی عائشہ کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھنا چاہتی تھی وہ عائشہ کے چہرے سے اس کی دل کی باتیں سمجھ جایا کرتی تھی...

***

www.novelsclubb.com

کورونہ کی وجہ سے بوائز اور گرلز کی کلاسز کو ایک ساتھ کر دیا گیا ہے تا کہ شارٹ "ٹائمنگ کے تحت سلیبس پر اثر نہ پڑ جائے" صنوبر نے کلاس میں یہ اعلان کیا...

....صنوبر جو کہ ان کی کلاس کی ٹوپر تھی مگر بہت دوستانہ مزاج کی مالک تھی

اس وقت کلاس میں ایک ہل چل سی مچ گی ٔکیوں کہ اب آگے والی تین روز خالی جو کرنی تھی بوائز کے لیے...

کیا مطلب اب ہم ان لڑکوں کے ساتھ پڑھیں گے؟, نہیں یار ہم کیسے رہیں" گے... چلو اچھا ہو گیا نا ایک یونیورسٹی والا ماحول پیدا ہو جائے گا... ساتھ پڑھیں گے... کیا ہو گیا بھائ ہی تو ہیں ہمارے..." جماعت میں میں موجود ہر کوئ اپنی اپنی ہانک رہا تھا...

***

کچھ دن ہی گذرے تھے اس بات کو کہ عائشہ کی زندگی میں جو کبھی نہ ہوا تھا وہ ..ہو گیا...اس کے کردار پر بات جو اس کے لیے نا قابل برداشت سی تھی

تمہیں کیا لگتا ہمیں معلوم نہیں ہو گا کہ تمہارا ابھی افئیر چل رہا ہے ہمارے سنئیر" کے ساتھ وہ دیکھو بینچ پر تمھارا نام بھی اس کے نام کے ساتھ لکھا تھا.."مشعل نے .آج عائشہ کو طنزیہ لہجے میں کہا

عائشہ نے چند آنسو بہائے اور صبر کا گھونٹ پی لیا وہ جانتی تھی وہ یہ بات کسی سے نہیں کہہ سکتی ہے اسے معلوم تھا اس کی امی کوئی بات نہیں سمجھیں گی....وہ یہ سب سوچوں کو لیے کافی تھک گئی تھی....وہ اندر ہی اندر ٹوٹ چکی تھی وہ اسکول میں چپ اس لیے رہتی تھی کہ اس کا مقصد صرف پڑھنا تھا...وہ زندگی میں کچھ بننا چاہتی تھی وہ کچھ کرنا چاہتی تھی....مگر "لائف گوز آن "یہی جملا اسے تسلی دیتا .تھا

***

آج کالج کا پہلا دن تھا مگر وہ کالج بھی وہی تھا جہاں سے اس نے میٹرک تک پاس کیا تھا گیارھویں جماعت کی شروعات سکون والے دنوں کی طرح معلوم ہوئ تھی مگر ہائے یہ سکون بس کالج تک محسوس ہوتا تھا اس کے بعد گھر پہنچتے ہی وہی بے سکونی تھی وہی سوچ میں ڈوبی عائشہ کی زندگی تھی ....

www.novelsclubb.com

گیارھویں جماعت کو چھ ماہ گذر چکے تھے

"گڈ آفٹر نون سر"

بیٹھ جائیں بیٹھ جائیں..." سر علی نے جواب دیا"

"سارا دن کالج میں ایک کلاس کے انتظار میں ہوتے ہیں سر ہم انتظار میں ہوتے ہیں اس کلاس کے اور یہ کلاس بھی دیکھیں سب سے آخر میں ہوتی ہے.." وانیہ نے شکایت کرتے ہوئے کہا..

یہ کلاس کمیسٹری کی تھی مگر کسی کو کمیسٹری میں دلچسپی نہیں تھی بلکہ سر علی کی باتیں ایسی ہوتی تھیں کہ ہر کسی کے پسندیدہ ٹیچر تھے سر کے لیے طالبات ان کے بیٹیوں کی طرح تھیں. روز ہوتی تھی مگر ویسے تو سب سے آخر میں ہوتی تھی لیکن فریش ہو جایا کرتے تھے سب اس کلاس میں...

سر پلیز آج کلاس میں پڑھایے گا نہیں سندھی کلچر ڈے منایا جا رہا سب اس کی تیاریوں مصروف ہیں صرف ہم پڑھ رہے ہیں اس کے علاوہ کلچر ڈے کر دو دن بعد

ہی تو ہماری ویلکم پارٹی بھی تو ہے سرپلیز پلیز.... سب کے اسرار کرنے پر آج سر

... نے وقت دے ہی دیا

وانیہ اور عائشہ سیڑھی پر بیٹھ جایا کرتی تھیں فارغ وقت میں ان دونوں کے لیے

کوئی اور اہمیت نہیں رکھتا تھا دوستی میں..... دونوں ہی لڑکوں سے دور رہا کرتی

تھیں وہ کسی پر اعتبار نہیں کرتی تھیں... وہ محبت پر اعتبار نہیں کرتی تھیں وہ دونوں

ایک دوسرے کو کہتی تھیں کہ زندگی میں کوئی ایک گرے گا گناہوں کے کنوئیں

.... میں تو دوسرا اسے گھسینٹ کر باہر نکالے گا

ان کی جماعت چھت پر تھی جہاں برابر میں بس لیبرٹری تھی اور کوئی جماعت نہیں

..... تھی کالج سیکشن میں صرف لڑکیاں تھیں

دونوں سیڑھیوں پر بیٹھ جایا کرتی تھیں وہ دونوں اس روز بھی سیڑھی پر بیٹھی

تھیں... اچانک عائشہ کی نظر سامنے جماعت میں موجود لڑکے پر گی اُس نے نہ کبھی

اس کا نام سنا تھا نہ اس کا چہرہ پہلے کبھی دیکھا تھا وہ نہیں جانتی تھی وہ کس کو دیکھ رہی ہے وہ خود کو کبھی سمجھ ہی نہ پائی وہ محبت سے دور رہنے والی محبت مبتلا کیسے ہو گئی....وہ بھی ایک نا محرم کی محبت

(اگلے دن)

یار!!! کل سے تجھے کیا ہوا ہے کہاں کھو گئی ہے؟"وانیہ نے تجسس سے "پوچھا.....

کچھ نہیں بس یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے میری روح اور میرے وجود پر قبضہ " کر لیا ہے میں الگ ہی محسوس کر رہی ہوں میں یہ محسوس نہیں کرنا چاہتی ہوں یہ سب کیا ہو رہا ہے وہ کون ہے میں نام تک نہیں جانتی..."عائشہ نے پریشانی میں جواب دیا

www.novelsclubb.com

آج پھر کیمسٹری کی کلاس فری مل ہی گی آج سر نہیں آئے نہ "مشعل نے وانیہ "
...سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا

..اس دن مشعل, وانیہ اور عائشہ کی پیچھے والی بینچ پر بیٹھی تھی

یار!!! تمھیں معلوم ہے...اس نے مجھے کہا کہ وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا"
...ہے..."مشعل نے دھیمی آواز میں زارا سے کہا

دیکھو تم جس جگہ جا رہی ہو وہاں اندھیرا ہے تھام لو قدم اپنے "زارا نے مشعل کو"
سمجھانے کے لیے یہ لفظ کہے

مگر اس نے نہ سنے مگر یہ باتیں وہاں موجود وانیہ اور عائشہ سن چکی تھیں مگر وہ چپ
...رہیں کہ وہ ان دونوں کو کبھی بدنام نہیں کریں گی

***

اکر پڙھ الف جو ورق سڀ وسار"

...... اندر تون اجار پنھنجو ھندین ڪيترا

آج وہ دن ہے جس دن سندھی اپنا ثقافتی دن مناتے ہیں.....اب میں چاہوں گی کلاس نویں کی طالبہ علیزہ کو کہ آئیں اور اپنی تقریر پیش کریں..."پروگرام ثقافتی دن کا جاری تھا مگر عائشہ وانیہ سندھی نہ ہونے کے باوجود اس دن پر جوش نظر آرہی تھیں...

وہ نظر نہیں آرہا ہے کہیں کیا وہ نہیں آیا...وہ آئے گا میرا دل کہتا ہے اور نہیں آیا" تو...لیکن آ بھی جائے کیا معلوم لیکن میں کیوں سوچ رہی ہوں یہ سب مجھے کیا کرنا

ہو وہ آتا ہے یا نہیں... لیکن اس کا نام کیا ہو گا وہ کون ہے کیا اس نے مجھے دیکھا ہے اس کے دل میں کون ہے" عائشہ کا ذہن اس کے دل سے سوالات کر رہا تھا..

اور جیسے ہی پیچھے مر کر دیکھا تو وہ اپنے ہم جماعت لڑکوں کے ساتھ ہی وہیں موجود تھا...

اوئے!!!!! عائشہ کس کو دیکھ رہی ہے وہاں اسٹیج آگے ہے سامنے دیکھ!!! مار" کھائے گی تو بیٹا تو میری ہے" وانیہ نے عائشہ کو جیسے ایک بار پھر پیچان لیا کہ اس کے دل میں کیا ہے....

عائشہ کیا ہوا ہے بتاؤ نہ کسے دیکھ رہی تھی...؟" وانیہ نے عائشہ سے دوبارہ سوال" کیا..

وہی جو سب سے پیچھے ہے اس نے نیلا کوٹ پہنا ہے اس نے سفید سوٹ پہنا ہے "
جس کے چہرے پر مسکراہٹ ہے وہ انجان سالڑ کا جو میرے دل کے لیے جانا پہچانا
... ساہے..." عائشہ نے ایک سانس میں ہی سب کہہ ڈالا

تم تو جیسے اس کے حلیے کو حفظ ہی کر چکی ہو" وانیہ نے اسے مسکراتے ہوئے "
....کہا

ایک ہفتہ بعد

یار.... پیر کے دن پہلا پریلیم کیمسٹری کا ہے...." عائشہ نے وانیہ سے مخاطب "
.ہو کر کہا

ہاں تو یار یہ تو ضروری نہیں نہ بھی دیں تو مسئلہ نہیں لازمی تو بورڈ کہ امتحانات ہیں"
وہی ضروری ہیں" وانیہ نے جواب دیا

www.novelsclubb.com

نہیں یار ہم دیں گے "وانیہ نے جیسے اپنا فیصلہ سنا دیا ہو" .

****

یا اللہ !!! مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے !!! کیا کروں گی کل سر علی کی ڈانٹ" سنوں گی" ابھی عائشہ خود سے باتیں کر رہی تھی کہ اس کی امی کے لیے ایک ....کال آجاتی ہے اور عائشہ کے لیے بیرونی ملک سی رشتہ کا پیغام تھا

گھر میں ہر کوئی انکار کر رہا تھا مگر اس کی امی اور بھائی جو اس کا رشتہ کر دینے کو تیار تھے ہائے افسوس عائشہ پر تو قیامت کا ماحول تھا اسے بس ایک دکھ کھایا جا رہا تھا گر اس کا رشتہ ہوا تو وہ اس لڑکے کو دکھ بھی نہ پائے گی یہ حق بھی کھو دے گی....وہ اس وقت اللہ سے بہت دور تھی وہ نمازوں میں بس اپنے وجود کو جھکایا کرتی تھی ...کبھی اس نے اپنے دل کو نہیں جھکایا وہ مایوسی میں گھیر چکی تھی

***

(اگلے دن)

یار!!!!وانیہ ضروری بات کرنی تھی ایک!!!اس وقت عائشہ نے ہر بات سے
....آگاہ کر دیا تھا وانیہ کو

تو اس شخص کے انتظار میں کیوں ہے؟نام جانتی ہے اس کا؟وہ کون ہے بیک"
گراؤنڈ کیا ہے کچھ بھی معلوم ہے؟"وانیہ نے سوال اٹھائے

www.novelsclubb.com

وہ کس کا ہے میں نہیں جانتی مگر میں اس کی ہوں یہ جانتی ہوں" عائشہ نے
....آنکھوں میں آنسو لیے کہا

سب گرلز اپنے اپنے بلاک میں جائیں "مس مہناز کی ایک آواز اور سب "
....غائب

آج عائشہ اس ہی ایک شخص کے انتظار میں تھی....اسے لگتا تھا کہ وہ اسے دیکھتی
....ہے تو اپنے غم بھول جاتی ہے....مگر وہ کہیں نہیں تھا

www.novelsclubb.com

****

سردیوں کی چھٹیاں ہو چکی تھیں...عائشہ بھی اپنے ماموں کے یہاں چلے گئی تھی اور
ماموں زاد بہن عافیہ جو اسے اپنی جان سے بھی پیاری تھی عائشہ اسے ہر بات سے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آگاہ کر چکی تھی اس نے عائشہ کو سمجھایا تھا کہ نامحرم سے بات نہ کرنا عائشہ بھی دور رہتی تھی مگر وہ شخص جس کا نام تک نہیں جانتی تھی عائشہ....اب وہ اس کی روح میں بس چکا تھا....

چل یار کافی وقت بعد اپنی ملاقات ہوئی ہے ناٹک ٹاکز بناتے ہیں آج" عافیہ نے عائشہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا.

ہاں تو فارغ ہو جا جب تک میں آئی ڈی لاگ ان کر لوں بہت وقت سے بند ہے""" عائشہ نے سوچتے ہوئے کہا...

اسے پاس ورڈ بھول جانے کا مسئلہ رہتا تھا مگر اس دن تو فورن ہی آئی ڈی آن ہو گئی

....

اففففف اتنی رکیوسٹ لگی ہوئی ہیں پرائیوٹ اکاؤنٹ کا مسئلہ یہی ہے....ذرا" دیکھوں تو سہی" عائشہ ہر بات دھیمی آواز میں کہہ رہی تھی عافیہ سے

...مگر اچانک جیسے کسی سانپ سونگ گیا ہوا سے اچانک چپ ہو گئ

کیا ہوا کچھ دیکھ لیا کیا ٹک ٹاک پر" عافیہ نے پریشانی کی حالت میں پوچھا"

....عاصم۔..عاصم...عاصم نام ہے اس کا" عائشہ نے مسکرا کر جواب دیا"

اب یہ عاصم کون ہے؟" عافیہ نے پھر سوال کیا"

مگر عائشہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے ری ایکٹ کرے کیونکہ عائشہ نے پہلی بار اس کا نام دیکھا اور وہ بھی ریکیوسٹ لگی دیکھ کو اس کی مگر اچانک وہ غائب ہو گئ

....ریکیوسٹ

....آہ!!!! مگر کسی طرح اس سے بات ہوئ وہیں

www.novelsclubb.com

....عائشہ گمراہ تھی وہ اللہ کو بھول چکی تھی

(آج دس دن سردیوں کی چھٹیوں کے بعد پہلا دن تھا کالج میں)

آج زولوجی کی کلاس میں پڑھانا نہیں چاہتا بلکہ آپ سے کچھ باتیں کرنا چاہتا" ہوں...وہ باتیں یہ ہیں کہ گرلز آپ کسی لڑکے پر بھروسہ نہ کریں محرم کی محبت کا انتظار کریں نامحرم اگر محرم میں نہ تبدیل ہوا تو کیا کریں گی دیکھیں قدم روک لیں اپنے...یہاں کچھ ایکٹیوٹیز ہو رہی لڑکوں سے باتیں ملنا جلنا چل رہا ہے اسکول کر رولز بریک کیے جا رہے ہیں" سر شاہزیب کی باتوں سے ہر ایک گھبرا گی کہ سر ...کیوں کہہ رہے ہیں ایسے

مگر اسی دن ان کے سامنے پوری اسکول اور سٹاف کے سامنے مشعل اور زین کے "ریلیشن کی باتیں ہوا میں گذرتی ہوئ پھیل گئیں تھیں ہر جگہ دونوں کے بدنامی تھی "

... مشعل نے اپنے قدم کو پیچھے کرنے کا سوچ لیا تھا.... اور اس نے خود کو روک لیا

عائشہ !!! تم جانتی ہو نا کہ آج کل کے لڑکے کیسے ہیں وہ الگ ذات کا تم الگ تم" دونوں میں بہت فرق ہے کیا کرو گی اگر وہ تمہیں نہ ملا کیا کرو گی اگر تم جسے سکون مانتی اور اس کے لیے تم بے سکونی کی وجہ بن گی کیا کرو گی اگر وہ بیٹھ کر دوستوں میں تمھارا مزاک بناتا ہو تمھاری چاہت کا تماشا بناتا ہو..." وانیہ نے عائشہ کو روکنے کی کوشش کی...

وانیہ میری محبت ہے وہ!!! محبت میں اتنی طاقت تو ہونی چاہیے کہ وہ غلط راہ پر" چلنے سے روک لے..." عائشہ نے روتے ہوئے جواب دیا.

اب اس کے ذہن میں سوالات تھے میری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ میرا تعلق میرے رب کے ساتھ کیا ہے؟ کس راہ کی مسافر ہوں میں؟ میری منزل کیا ہے؟

وہ بہت بے چین تھی... وہ محبت کو غلطی نہیں مانتی تھی مگر اس نے جو بات کر کے غلطی کی وہ اس پر مایوس تھی....

اس نے ایک سال تک خود سے ہزاروں سوال کیے مہینہ میں ایک دو بار بات ہو جاتی تھی اس لڑکے سے....

www.novelsclubb.com

***

" اٹھ جاؤ میرے بچو نماز کا وقت ہو گیا ہے فجر کی"

آذانیں جاری تھیں مگر دل میں گھبراہٹ تھی عائشہ کی والدہ نے آج اپنے بچو کو اتنے پیار سے نماز کے لیے اٹھایا جو پہلے کبھی نہیں تھا...

منگل کا دن تھا تاریخ میں کچھ تاریکی اس دن چاہ گئی تھی مگر تھا تو 17 جنوری کا دن....

اس سے ایک دن قبل ہی عائشہ کے دادا جان کو ہسپتال لے جایا گیا تھا.اس کے والد اور چچا اور دادی بھی ان کے دادا کے ساتھ وہیں تھے.

امی میں آپ کے کمرے میں نماز پڑھ رہی ہوں باہر صحن میں بہت ٹھنڈ ہے""
عائشہ نے دھیمی آواز میں اپنی والدہ سے کہا

ابھی وہ پہلی رکعت کے پہلے سجدے میں گئی ہی تھی کہ اس کی پھوپھو دروازے پر چھیکتی ہوئی آئیں ان کہ آوازیں دل کو چیر دینے والی تھیں عائشہ کو اس چیخ نے دل کے بے چین ہونے کی وجہ دے دی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھیں ابھی اس نے

www.novelsclubb.com

سجدہ میں سر ہی رکھا تھا اور آنسو آنکھوں سے جاری ہو گئے دل کے تو جیسے کسی نے دو ٹکڑے کر کے دیے ہوں روح کسی نے جسم سے الگ کر دی ہو وہ حقیقت کو قبول نہیں کر پا رہی تھی...

"میرے دادا!!! میرے دادا چلے گئے!! اب کیا ہو گا!!! اللہ تو نے انہیں لے لیا ہم کیا کریں گے ہم اکیلے ہو گئے امی!!! دادا کو واپس لے آئیں!! امی وہ کل ہسپتال گئے تھے ہم تو ان کا گھر میں انتظار کر رہے تھے وہ کیسے چلے گئے"

...عائشہ جیسے اپنے ہوش و ہواس ہی کھو بیٹھی تھی

صبح کے نو بج چکے تھے مگر صبح سے کسی کو کھانے پینے کا ہوش نہیں تھا گھر کے بڑے چھوٹے سب ایک صدمے میں تھے ایک ایسے شخص کو کھو دیا جن کو کھونا تصور ہی نہ کیا تھا.

www.novelsclubb.com

مغرب کی اذانیں ہونے میں کچھ وقت ہی رہ گیا تھا جنازہ اٹھنے والا تھا عائشہ اور اس کے اہل خانہ آخری بار انہیں دیکھ رہیں تھیں... وہ اور گھر کی خواتین دروازے پر جا .... کھڑی ہو گئیں اپنے جذبات میں

آپ کے دادا کا اب اصل سفر شروع ہوا ہے" عائشہ کی"

.. خالہ نے روتے ہوئے کہا

یہ رات کسی قیامت سے کم نہیں تھی.... عائشہ کو اب نیند سے بیدار ہوتے ہی" محسوس ہوتا جیسے وہ قبر میں ہو... اس کے ذہن میں سوالات تھے... آخر کیوں یہ زندگی ملی؟ کیا مقصد ہے اس زندگی کا؟ میرا اپنے رب سے تعلق کیا ہے؟ میں کون ہوں؟.... ہزاروں سوال تھے مگر جواب کوئی نہیں تھا... انہیں الجھنوں نے عائشہ "کو خاموش رہنا سیکھا دیا تھا

***

آج وہ چالیس دن بعد اپنے کالج گئی تھی... ہر کوئی اسے گلے لگا کر افسوس کا مظاہرہ کر رہا تھا... اس کے دل کے زخم اور ذہن میں سوالات اور تازہ ہو گئے تھے...

عائشہ بہت یاد کیا تمہیں" وانیہ نے اسے گلے لگا کر کہا"

میں نے بھی خود کو بہت یاد کیا مگر میں بھول گئی ہوں خود کو" عائشہ نے سنجیدگی" سے جواب دیا...

www.novelsclubb.com

***

اس نے خود کی الجھنوں کو سلجھانے کا سوچ لیا تھا....اس کے نمازوں میں سجدے طویل ہوتے گ ئے اس نے قرآن کو روز پڑھنا شروع کر دیا..اس کے دل میں ایک سکون تھا جیسے اس کے دل پر لگی مہر ہٹا دی گئ ہو... مگر سوالات تو تھے.....اب اس نے ترجمہ کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا تھے قرآن پاک کو....ہر کوئ اسے کہتا تھا گمراہ ہو جاؤ گی خود سے پڑھو گی تم پر آزمائش آئیں گی بہت کچھ سنا مگر اس کے دل میں ایک ہی بات تھی کہ اب راہ اسے یہیں سے ملے ....گی.....وہ چاہتی تھی کہ اب وہ شرعی پردہ کرے

www.novelsclubb.com

امی مجھے شرعی پردہ کرنا ہے" عائشہ نے کہا"

بیٹا تم نہیں کر سکتی...لوگ کیا کہیں گے آج کل کے لڑکوں کو سٹائلش لڑکیاں پسند آتی ہیں شادی کے بعد کرنا.... مگر وہ جان چکی تھی کہ جب اس کی ماں نے ساتھ نہ دیا تو کوئ کیا دے گا ساتھ....اس کے دل میں اللہ کی محبت بڑھتی چلے جا رہی تھی اس نے کالج میں نکاب کرنا شروع کر دیا اور اب تو دستانے بھی پہننے لگ گئ تھی

"تم نے پردہ شروع کیا ہے مگر اس کا کیا جس سے تم محبت کرتی ہو" وانیہ نے سوال کیا

"وہ محبت ہے...مگر اللہ کی محبت بہت زیادہ ہے مجھے حرام ریلیشن نہیں حلال چاہیے...مجھے وہ محبت نہیں چاہیے جو لیلی مجنوں ہیر رانجھے نے کی مجھے تو وہ محبت چاہیے جو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے کی..."عائشہ نے مسکرا کر جواب دیا

توکیا تمہارے دل میں محبت نہیں اب اس کے لیے کیا تم اس کے ساتھ شادی" نہیں کرنا چاہتی؟"وانیہ تو جیسے اس کی نہیت سے بے خبر ہی تھی ...

میں اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں میرا رب ہر شے پر قادر ہے وہ جو چاہے کر سکتا" ہے اس نے مجھے پیدا کیا اس نے مجھے کھلا یا پلا یا وہ موت دے گا اور دوبارہ زندہ کرے گا میں تو اپنی جان تک کی مالک نہیں تو میں اس ہی سے مانگتی ہوں جو میرا مالک ہے"عائشہ نے جواب دیا

جانتی ہو وانیہ مجھے میرے سوالوں کے جواب ملنے لگ گ ئے جب سے اللہ کی" محبت دل میں پیدا ہوئی....."عائشہ نے مسکرا کر کہا

عائشہ میں جاننا چاہتی ہوں کیا وجہ ہے آخر ایسا کیا تھا جس نے تمہاری زندگی کو اتنا" بدل دیا"وانیہ کی سمجھ سے سب باہر تھا وہ آج اتنے سوالات کر رہی تھی اگر اتنے وہ کلاس میں کر لیتی تو حریم کی جگہ اس نے ٹاپر ہونا تھا ..

میری زندگی.... میں گمراہی میں تھی... مگر جب اپنے دادا کو جاتے ہوئے دیکھا" جب ان کو میرے بابا دفنا کر آئے تو خود سے سوال کیا میں نے.... جب میں اس دنیا سے جاؤں گی تو میری قبر پر کیا کوئی یہ گواہی دے گا کہ میں نیک تھی میں عبادت کرتی تھی.... کوئی جھوٹی گواہی دے بھی دے تو میرا رب تو واقف ہے حقیقت سے.... کون میری مغفرت کی دعائیں کرے گا میرے گھر والے...ان کے پاس تو دوسری اولاد بھی کچھ وقت میں بھول جائیں... میرے دوستیں جو میری خامیوں سے بھی واقف ہیں ایک وقت آئے گا بھول جائیں گی یہ بھی.... میں کیوں اس دنیا کی چاہت میں پڑ گئی کیوں زندگی کا مقصد سمجھ نہیں آیا تھا پہلے کیوں اپنی آخرت کے لیے کچھ نہیں کیا" عائشہ رو رو کر حال دل سنا رہی تھی..

تم جو سوالات کیا کرتی تھی ان کے جواب ملے تمہیں؟" وانیہ نے عائشہ سے پھر " سوال کیا..

وانیہ تمھیں یاد ہے.... ہم اکثر سنتے تھے شاہ عبداللطیف کا ایک شعر جو سندھی "
میں ہے:

اکرپڑھ الف جو ورق سڀ وسار"

"اندر تون اجار پناپڑھندین ڪیترا

تم جانتی ہو اس کا مطلب کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے لفظ "الف" کو پڑھو پھر باقی الفاظ کو دیکھو... جانتی ہو الف سے کیا ہے؟.... الف سے "اللہ" انسان اگر اپنے اللہ کو ہی بھول جائے تو پھر وہ کچھ بھی یاد کرلے فرق نہیں پڑتا.... پہلے اپنے اندر کو صاف کرے اپنے دل کو صاف کرے... جب دل صاف نہیں تو زندگی کی کتاب کے جتنے بھی پیج پڑھ لے کیا فائدہ؟

میں آج سے ایک سال پہلے تک ایک بے مقصد زندگی جی رہی تھی.. جس میں ہر شے کو ایمپورٹنس دی تھی مگر اللہ کو بھول گئی تھی میں نے اپنی زندگی کو گناہوں کے دلدل میں پھینک دیا تھا.... آزمائشوں سے ناواقف تھی میں.... میرا دل غفلت میں ڈوبا ہوا تھا.... ایک ٹرننگ پوائنٹ تو ہر کسی کی زندگی میں ہوتا ہے جس کے بعد پھر زندگی پہلے سی نہیں رہتی.... میں جانتی تک نہیں تھی مقصد زندگی کا .... پھر ایک وقت ایسا آیا جب اپنے گھر میں کسی کا جنازہ اپنی آنکھوں سے دیکھا تو سمجھ آیا حقیقی زندگی تو یہ ہے میں بھی ایک مسافر ہوں جس سفر کی شروعات میرے جنازے سے ہو گی اگر اس سفر کی تیاری نہ کی تو سفر بھی تکلیف میں گذرے گا اور منزل بھی نہیں ملنی.... میرے پاس جواب نہیں تھا اس بات کا کہ میری زندگی کا مقصد کیا ہے....

مگر پھر قرآن سے پوچھا تو جواب ملا :

www.novelsclubb.com

ہم نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کی لیے پیدا کیا" میں تکلیف میں تھی "
سب نے ساتھ چھوڑا مگر جواب قرآن سے ملا: "اور رنج و تکلیف میں صبر و نماز سے
کام لیا کرو" مجھے نماز میں کافی غلطیاں محسوس لگنے لگی تھیں سوچتی تھی اللہ تو قبول
کرلے گا میں سیکھ لوں گی پھر کبھی قرآن نے بتایا: "اور نماز آداب سے پڑھتے
ہیں" میں سوچتی تھی کہ کب کامیاب ہوں گی یہ جواب مجھے آذان کے الفاظ میں ملا
"کہ "آؤ کامیابی کی طرف

اللہ نے انسان کو کامیابی کا راستہ یعنی نماز دے دی بے شک یہ ایک تحفہ ہے... مجھے
نمازوں سے محبت ہو گئ..... میرے ہر سوال کا جواب مجھے قرآن سے ملا میرے
اللہ نے کہا: "اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئ دوست ہے نہ کوئ مددگار" میرا دل دنیا کے
محفلوں سے اٹھ گیا... مجھے گناہوں میں الجھن محسوس ہونے لگ گئ میرے ہر
سوال کا جواب مجھے قرآن پاک سے احادیث سے ملا ہر کام میں اللہ کی بہتری نظر
آنے لگ گئ.... ہر فیصلہ اس کے حوالے کر دیا کیونکہ میں تو اپنی جان جسم و روح

www.novelsclubb.com

تک کی مالک نہیں... مالک بھی وہی ہے وہی فیصلے کرنے والا ہے مگر ہاں وہ قادر ہے ہر شے پر سکون گناہوں میں ملتا تھا پہلے مگر اب شرمنگی ہوتی ہے ماضی کے گناہ سوچ کر... اس سوال کا جواب بھی قرآن نے ہی دیا کہ: "سکون و آرام تو اللہ کے ذکر میں ہی ہے"

میری زندگی کا مقصد اللہ کے۔ دین کو یعنی اسلام کو پھیلانا ہے مجھے ڈر لگتا ہے کہیں روز محشر ایسا نہ ہو کہ جو میرے جاننے والے میرا نام لے لیں کہ یا اللہ تو نے انہیں تو۔ راستہ دکھایا تھا ناہماری آنکھوں پر پٹی تھی لیکن تیری اس بندی نے جسے تو نے ہدایت دی اس نے ہمیں تیرے دین پر چلانے کے لیے کوشش تک نہ کی..... میری زنگی کا مقصد یہی بن گیا دین کے لیے جینا.... میری پرواہ وہ کرتا ہے جو ہر شے سے بے پرواہ ہے....

مجھے سکون سجدے میں ملنے لگ گیا.. "وانیہ آنکھوں میں آنسو لیے ہر ایک بات عائشہ کی سن رہی تھی...

*****

(کچھ مہینے بعد)

آج عائشہ کی چچازاد بہن فاطمہ کی منگنی کی رسم تھی...آج عائشہ نے عاصم کو دیکھا تھا... مگر وہ حرام نہیں چاہتی تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ حلال میں ملے اسے...عاصم ہی وہ شخص تھا جس نے عائشہ کو یہ بات محسوس کروائی تھی کہ عورت کی حیا تو اس کے پردے میں ہے...عاصم نے بھی خود کو اللہ کی راہ میں دے دیا تھا....دونوں ...ایک دوسرے کو بے پناہ چاہتے تھے

... ابھی فاطمہ کی منگنی کو دو دن ہی ہوئے تھے کہ عائشہ کے لیے ایک رشتہ آیا

تمہیں ایسا رشتہ کہیں نہیں ملے گا لڑکا پیسے والا ہے اچھی نوکری ہے اکلوتا ہے..."""
عائشہ کی امی نے اسے سمجھایا

مگر وہ پچھلے تین گھنٹوں سے رو رہی تھی اسے یقین تھا کہ اگر وہ عاصم سے بچھڑ گی تو
....وہ یہ صدمہ برداشت نہیں کر سکے گی

عائشہ !! تم رشتہ سے انکار نہیں کر سکتی ہاں کر دو دیکھو ایسے رشتے نہیں آتے بار" بار اللہ کی ناشکری نہ کرو !! اپنے باپ کا مزاک بناواؤ گی ؟"عائشہ کی دادی نے اسے طنزیہ باتیں کہیں.. مگر عائشہ کا دل راضی نہ تھا اس کے لاکھ انکار کے بعد بھی اس کی امی اور دادی وہیں رشتہ چاہتے تھے جب کہ وہ لڑکا عمر میں عائشہ سے پندرہ سال

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بڑا تھا.....عائشہ مایوسی میں تھی اسے لگتا تھا کہ اب سب ختم اس کی زندگی کی سانسیں بند ہوتی نظر آ رہیں تھیں اسے کچھ سمجھ نہ آیا اس نے عاصم سے رشتے کی بات کی....

عاصم نے رشتہ بھیجا مگر اس کی امی نے بنا کسی کو بتائے ہی عاصم کے رشتہ کو ٹھکرا دیا کیونکہ وہ الگ ذات کا تھا....اور عائشہ کی امی نے عائشہ کو خوب بد دعائیں بھی دیں کہ وہ اس لڑکے کے ساتھ کبھی خوش نہیں رہے گی...اور جو رشتہ پہلے آیا ہے اسے ہی ہاں کر دیا جائے گا چاہے تم ہاں کرو یا نہ ہو گا وہی جو ہم چاہتے ہیں....اس رات عائشہ کی تکلیف نے اسے رات میں سونے نہ دیا وہ اندھیروں سے گھبرانے والی آج رات کے اس پہر بھی جاگ کر اپنی قسمت پر رو رہی تھی اسے اس کی تکلیف نے تہجد تک پہنچا دیا اسے لگ رہا تھا وہ سو گئی تو اگلی صبح اٹھ نہیں پائے گی اس کی زندگی کا تماشا بنتے نہیں دیکھ پائے....اگلی صبح ہاں ہونے ہی والا تھا کہ عائشہ کے والد کا دل

اچانک بدل گیا اور انہوں نے اپنا ارادہ بدل دیا. عائشہ کا دل یوں محسوس کر رہا تھا جیسے اس کے پیارے اللہ نے اس کی تہجد میں مانگی دعائیں سن لی ہوں....اچانک سے یہ ہونا عائشہ اور عاصم کے لیے معجزے سے کم نہ تھا دونوں کے دل میں ایک نئ امید کی کرن بیدار ہوئ .....

***

عائشہ جلدی آ جاؤ نیچے مغرب کے وقت جا کر چھت پر بیٹھ گی چھت پر "دادی" نے عائشہ کو آواز دے کر کہا

جی دادی بس کچھ لکھ رہی مکمل کرتے ہی آئی نیچے" عائشہ نے ڈائیری کو بند کرتے ہوئے کہا

وہ یہ سب لکھتے لکھتے کہیں کھو سی گئی تھی... اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور پھر ڈائیری اور قلم اٹھالی....

www.novelsclubb.com

***

میں نے زندگی میں بہت کچھ کھویا ہے اور بہت کچھ پایا بھی... یہ سفر صبر کا جو میں نے کیا.... یہ اب بھی جاری ہے... میرے گھر والے نہیں مان رہے مگر میرے ساتھ اللہ ہے میرا بھروسہ ہے اللہ پر وہ ہر شے پر قادر ہے.... میں نے اپنی محبت کو پاک رکھا تو میں اللہ سے مانگنے میں شرم محسوس کیوں کروں.....اے میرے آنسوؤں...اے میرے دل کی دھڑکنوں....روز محشر گواہ رہنا... گواہ رہنا.... کہ میں نے اس سفر میں ہار نہیں مانی... گواہ رہنا کہ میں نے اپنے اللہ پر کامل یقین کیا.... یہ صبر بھی کتنا خوبصورت ہوتا ہے اللہ کے کتنا قریب کر دیتا ہے....

www.novelsclubb.com

میں آج بھی کن کے انتظار میں ہوں.... یہ سفر جاری ہے منزل اللہ ہے.... وہ جب تک چاہے گا میں یہ سفر جاری رکھوں گی..... مگر میں انتظار میں ہوں اس دن کے جس دن میرا نکاح میری محبت کے ساتھ ہو گا میں اس سفر میں اپنا ہمسفر و ہمراز

اس ہی کو دیکھنا چاہتی ہوں.....اس صبر کے سفر نے مجھے اللہ سے قریب کر دیا....میں گمراہی سے ہدایت پر آگئی....اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ..اور مجھے اس سفر میں تھکنے نہ دینا تو قادر ہے ہر شے پر تو میرے لیے آسانیاں کر.....میرا یہ صبر کا سفر آج بھی جاری ہے اور یہ آیت میری امید کے لیے کافی ہے....

إِنَّ ٱللَّهَ مَعَ ٱلصَّـٰبِرِينَ (سورہ البقرہ 153)

www.novelsclubb.com

"... اور بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

عائشہ نے یہ آیت پڑھی اور گہری سی سانس لی سکون محسوس کیا مسکرائی ایک بار پھر آسمان کی جانب دیکھا اور اس آیت کو پڑھا: "یقیناً ہم تیرے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف پھرنا دیکھ رہے ہیں" (سورہ البقرہ:144)

" اللہ اکبر اللہ اکبر"

عائشہ آذان مغرب سنتے ہی وہ فورا نیچے گئی وضو کر کے نماز پڑھنے لگ گئی اور اپنی زندگی کے فیصلے اللہ کے سپرد کر کے اس سفر کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا.....